© rasailojaraid.com

نام کتاب "المعارف"

مؤلف: ابن قتیبہ

مترجم: پروفیسر علی محسن صدیقی

ضخامت: ۳۵۰ صفحات

ناشر: قرطاس، (ادارہ تصنف و تالیف) ۸۶۔سی، اسٹاف ٹاؤن کراچی یونیورسٹی، کراچی، فون ۴۹۸۴۶۸۴۔

قیمت: ۳۵۰روپے

تبصرہ نگار: مولانا احمد معاویہ،

المعارف ابو محمد عبداللہ بن مسلم ابن قتیبہ دینوری (۲۱۳ھ مطابق ۸۲۸ء۔۲۷۶ھ مطابق ۸۸۹ء) کی معروف تالیف ہے۔ ابن قتیبہ نے علم وشعور کے ساتھ جس دور میں آنکھ کھولی وہ خلفاءِ عباسیہ کا دور تھا۔ یہ دور بھی عجیب وغریب تھا۔ عقل اور نقل باہم دست وگریباں تھے، اس دور میں حیات باری تعالیٰ، کلام باری تعالیٰ، اور تقدیر کے علاوہ خلق قرآن، منطق و فلسفہ، علم کلام جیسے رادق مسائل ہر طرف ہنگامہ برپا تھا، فکر اسلامی کا وہ عنصر جو سادگی، اخلاقی بلندی، شاہانہ کروفر سے تنفر، سے عبارت تھا، اس دور کی یہ صفات ایک گونہ پس پردے میں چلی گئی تھیں، لیکن دوسری طرف تدوین حدیث، فقہی مسائل کا استنباط واستخراج اور روایت ودرایت پر محنت، طب، سائنس، ریاضی وہیت جیسے علوم میں مہارت اپنے عروج پر پہنچی ہوئی معلوم ہو رہی تھی، اسی دور میں ابن قتیبہ نے شعور کی آنکھ کھولی، زیر نظر کتاب "المعارف" انہی ابن قتیبہ کی ہے۔ بعض آراایسی بھی ہیں جن کے مطابق المعارف ابن قتیبہ کی نہیں لیکن محقق یہی ہے کہ "المعارف" انہی کی تالیف کردہ ہے، اصل کتاب عربی میں ہے۔

اس وقت یہاں پیش نظر المعارف کا ترجمہ ہے جو پروفیسر جناب میر عاشق علی محسن صدیقی کے سیال اور رواں قلم کا نتیجہ ہے۔

المعارف کو اگرچہ تاریخ کے اوراق میں وہ درجہ حاصل نہیں جو البدایہ والنہایہ، الاستیعاب، الاصابہ، یادیگر امہات کتب کو ہے، مگر پھر بھی بغرض استفادہ اس کتاب کو زیر مطالعہ لایا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جاسکتا ہے۔ اس کتاب کا اردو میں پہلے بھی ایک ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ موجودہ ترجمہ اس اعتبار سے انفرادیت کا حامل ہے کہ مصنف کی بعض تاریخی غلطیوں پر جو کہ جابجا نظر آتی ہیں مترجم نے اختلافی نوٹ تحریر کیا ہے، اس مختصر تبصرے میں اس کی مثالیں پیش نہیں کی جاسکتیں، البتہ قاری حضرات کتاب کے مطالعے کے دوران انہیں بخوبی دیکھ سکتے ہیں، ترجمہ کے لئے "المعارف" کا جدید ترین نسخہ جسے ایک مصری فاضل ثروت عکاشہ نے تحقیق و تہذیب کے بعد شائع کیا ہے، استعمال کیا گیا ہے اور ہر جلی عنوان کے آغاز میں اصل کتاب کے صفحات بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ جن کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ کتاب عام سائز سے ہٹ کر بڑے سائز پر شائع کی گئی ہے۔ کمپوزنگ کتابت، طباعت گوارا ہے۔

نام کتاب : "تاریخ اسماعیلیہ"

مؤلف : علاء الدین عطاملک الجوینی

مترجم : پروفیسر علی محسن صدیقی

قیمت : ۱۰۰/روپے

ناشر : قرطاس، (ادارہ تصنف و تالیف) ۸۶۔سی، اسٹاف ٹاؤن کراچی یونیورسٹی، کراچی

تبصرہ نگار : مولانا محمد اسماعیل آزاد

صاحب دیوان علاء الدین عطاملک الجوینی متوفی ۶۸۱ھ کی کتاب تاریخ جہاں کشائی کی جلد سوم کا فارسی سے اردو میں ترجمہ ہے۔ فاضل مترجم نے مقدمہ اور معلومات افزا حواشی لکھ کر اصل کتاب کو اردو داں حضرات کے لئے آسان اور مفید بنا دیا ہے۔ اس سے مترجم کی فارسی زبان پر قدرت، اس دور کے تاریخی واقعات پر گہری نظر اور ان واقعات کو تاریخی پس منظر میں سمجھانے کی خداداد صلاحیت ظاہر ہوتی ہے، سچ ہے۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بہ گوید

چنگیز خاں صحرائے گوبی سے طوفان بن کر اٹھا اور وسط ایشیا، افغانستان اور ایران پر

© rasailojaraid.com